ڈاکٹر عارف جاوید، چکوال

'سیاسی تبدیلی اور معاشرتی انقلاب: چند غور طلب پہلو' (نومبر ۲۰۱۲ء) جامع اور عام فہم ہے۔ ساری باتوں کا نچوڑ یہی ہے کہ اصل معاملہ میدان میں ہے، یعنی فرد اور تحریک کا افراد اور مؤثر طبقات تک پہنچ کر دعوت دینا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ دعوت جامع ہو اور یہ کہ 'آج کے تناظر' میں سوال رکھا جائے۔ سفر کی طوالت اور منزل بظاہر دُور اور آخر ایسا کیوں؟ کا سوال اگرچہ غیر فطری نہیں لیکن جائزہ و احتساب میں خدمتِ خلق کا ایمانی تقاضا خوب سمجھ آیا۔

محمد طارق ندیم، سعودی عرب

'اقبال اور سیکولرزم' (نومبر ۲۰۱۲ء) میں یہ کہنا کہ اقبال کے نزدیک ''اسلام کی رُو سے خدا اور کائنات، روح اور مادہ ایک ہی کُل کے مختلف اجزا ہیں'' (ص ۵۸)، درست نہیں۔ یہ صوفیانہ نقطۂ نظر کی ترجمانی ہے۔

ممتاز احمد، اسلام آباد

ارشاد الرحمٰن صاحب کا مضمون: 'شام: اسد خاندان کا مجرمانہ دورِ حکومت' (نومبر ۲۰۱۲ء) نظر سے گزرا۔ مضمون میں تین باتیں قابلِ توجہ ہیں: ۱- مضمون نگار نے تمام تر انحصار اُن ذرائع پر کیا ہے جو اسد حکومت کے واضح مخالفین میں سے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ان سے کسی معروضی تجزیے کی توقع نہیں کی جاسکتی۔ ۲- مضمون نگار نے بجاطور پر اپنے مضمون میں وہ ساری تفصیلات دی ہیں جن کا تعلق اسد حکومت کی بہیمانہ کارروائیوں اور قتل و غارت کی کارروائیوں سے ہے لیکن اُنھوں نے اُن تفصیلات کا ذکر نہیں کیا جن کا تعلق اسد مخالف عناصر کی جانب سے قتل و غارت کی کارروائیوں سے ہے جن کے واضح ثبوت مہیا ہوچکے ہیں۔ ۳- مضمون نگار نے یہ تو بتادیا کہ اس حکومت کو روس اور ایران سے اسلحہ مل رہا ہے لیکن یہ نہیں بتایا کہ اسد مخالف عناصر کی پشت پر وہ کون سی طاقتیں ہیں جو اُنھیں فنڈز، ٹریننگ اور اسلحہ فراہم کر رہی ہیں اور اُن کے مقاصد کیا ہیں؟ کیا یہ دل چسپ بات نہیں ہے کہ پورے مضمون میں امریکا، برطانیہ، فرانس، جرمنی، قطر اور سعودی عرب کا ذکر تک نہیں کیا گیا جو اسد مخالف عناصر کی پشت پر کھڑے ہیں؟ واضح رہے کہ میں اس حکومت کا حامی نہیں ہوں۔

وضاحت: 'رسائل و مسائل' (دسمبر ۲۰۱۲ء) میں خنزیر کی کھال کے بارے میں لکھا گیا ہے کہ دباغت کے بعد اس کا استعمال جائز ہے۔ ہمارے ایک قاری ڈاکٹر ضیاء الرحمٰن قریشی (آزاد کشمیر) نے درست توجہ دلائی ہے کہ ایسا نہیں ہے۔ گائے کی جو مثال دی گئی ہے وہ قیاس مع الفارق ہے۔ اس لیے کہ اس کا اطلاق خنزیر کی کھال پر نہیں ہوتا، کیونکہ وہ فی نفسہٖ حرام ہے۔ اُمت کا اس پر اجماع ہے۔ (ادارہ)